# زمین کے ٹھیکہ میں گندم کو اجرت مقرر نا

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ہمارے ہاں زمین اس طرح ٹھیکہ پر دی جاتی ہے کہ سال کے بعد اس پر کاشت کرنے والا شخص زمین کے مالک کو ایک ایکڑ زمین پر 50 کلو گندم دے گا، تو کیا اس طرح زمین دینا جائز ہے؟

## جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں زمین کے کرائے میں رقم کی بجائے گندم دینا جائز ہے بشرطیکہ گندم خاص اسی زمین کی فصل میں سے دینا طے نہ ہو، بلکہ مطلق گندم کا مخصوص وزن طے کیا جائے اور اس کے اوصاف بیان کردیئے جائیں، اگرچہ بعد میں ٹھیکے پر لینے والا اسی زمین کی فصل سے ادا کردے۔

العقود الدریہ میں ہے "سئل قارئ الھدایة ہل یجوز استئجار أرض للزراعة بکذا إردب غلة أم لا فأجاب نعم یجوز إذا کانت الأجرة مشارا إلیها أو موصوفة فی ذمته ولا تکون من الغلة التی تخرج من زرع الأرض المستأجرة" ترجمہ: علامہ قاریُ الہدایہ سے سوال کیا گیا کہ کیا کاشت کرنے کیلئے زمین کو غلہ کے ایک اِرْدَب (یعنی 24 صاع کے ایک بڑے پیمانے) کے عوض اجارہ پر لینا جائز ہے یا نہیں؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: جائز ہے جبکہ (وہ غلہ موجود ہو اور) اس کی طرف اشارہ کردیا گیا ہو کہ اس کے عوض، یا (اگر وہ موجود نہیں تو) اس غلہ کے اوصاف بیان کردئے جائیں اور وہ غلہ اس زمین کی کاشت میں سے (ہونے کی شرط) نہ ہو۔ (العقود الدریۃ فی تنقیح الفتاوی الحامدیۃ، کتاب الاجارۃ، جلد2، صفحہ110، دار المعرفۃ، بیروت)

الحجۃ علی اھل المدینہ میں ہے "وقال محمد ما بأس بذلك أن یستأجر الرجل الارض الْبَیْضَاء بشيء معلوم وان کان ممّا تخرجه الأرض اذا لم یشترط مِمّا تخرجه الأرض" ترجمہ: امام محمد رحمۃ اللہ علیہ

فرماتے ہیں : خالی زمین کسی معین شے کے بدلے اجرت پر لینے میں کوئی حرج نہیں ، اگرچہ وہ اجرت اسی زمین سے نکلنے والی شے سے ادا کی جائے ، بشرطیکہ اس زمین کی کاشت میں سے ہونے کی شرط نہ ہو۔ (الحجۃ علی اھل المدینۃ، جلد4، صفحہ185، عالم الکتب، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب :** مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

**فتوی نمبر :** WAT-3815

**تاریخ اجراء :** 11 ذوالقعدۃ الحرام 1446ھ/09 مئی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net